حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی علیہ الرحمہ کی یاد میں شائع ہونے والے

مجلّہ ''سراج الاسلام'' چھپرہ کے خصوصی نمبر کا مجوزہ خاکہ

برائے کرم حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی (نور اللہ مرقدہ وبرد مضجعہ ورفع درجاتہ) کی جامع الصفات والکمالات شخصیت سے متعلق حسب ذیل سوالات کی روشنی میں حضرت اقدس کی شخصیت پر ''سراج الاسلام'' کا خاص نمبر پر ہر پہلو سے ایک دستاویز بنایا جاسکے۔

(سوال) اگر آپ حضرت مولانا کے استاذ ومربی ہیں، تو آپ نے ان کو بحیثیت ایک طالب علم کے کیسا پایا؟ ان کی صلاحیت، ذہانت وذکاوت، اطاعت وفرمانبرداری، قوت افہام وتفہیم وغیرہ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ زمانۂ طالب علمی کا کوئی خاص واقعہ ذہن میں ہو تو اسے ضرور تحریر فرمائیں، فراغت کے بعد کے زمانہ میں آپ کے ساتھ ان کا تعلق، ربط اور مراسم کیسے رہے؟

(سوال) اگر آپ نے زمانۂ طالب علمی میں درسی ساتھی/ ہم حجرہ/ یا مدرسہ کے ایک طالب علم کی حیثیت ان کے ساتھ وقت گزارا ہے تو پھر آپ کے قلبی تاثرات ان کے سلسلہ میں کیا تھے؟

(سوال) اگر آپ نے حضرت مولانا علیہ الرحمہ سے درس لیا ہے، ان کی تربیت میں وقت گزارا ہے تو آپ نے ان کو ایک استاذ اور مربی کی حیثیت سے کیسا پایا؟ اور کس صفت اور صلاحیت نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا؟

(سوال) حضرت مولانا کئی اداروں کے ذمہ دار رہے، اگر آپ نے ان کی ماتحتی میں کام کیا ہے تو آپ نے بحیثیت ایک ذمہ دار اور منتظم کے انھیں کیسا پایا؟

(سوال) اگر آپ نے حضرت مولانا سے عقیدت مندانہ تعلق قائم کیا تھا تو آپ کے دل کو ان کی کس خوبی نے عقیدت ومحبت سے معمور کیا تھا؟

(سوال) اگر آپ کا سابقہ حضرت مولانا کے ساتھ سفر حضر میں بار ہا پڑا ہے تو آپ نے ان کو حالت سفر میں پایا؟

(سوال) ایک برگزیدہ علمی شخصیت میں بہت سے اوصاف وکمالات ہوتے ہیں، لیکن قریب رہنے والے مثلاً شاگرد، مسترشد، اولاد وغیرہ بعض خوبیوں سے حد درجہ متاثر ہوتے ہیں، آپ کے علم وتجربہ اور مشاہدہ میں حضرت مولانا کی کس خوبی نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا؟

(سوال) حضرت مولانا کو اللہ تعالیٰ نے تقریر وتحریر کا وہبی ملکہ عطا کیا تھا، اگر آپ ان تقریر کے شیدائی تھے تو کیوں؟ اور تحریر کے دلدادہ تھے تو آپ کے نزدیک اسلوب نگارش میں ان کی امتیازی خصوصیت کیا تھی؟

(سوال) اگر آپ نے حضرت مولانا سے لین دین کا معاملہ کیا تھا تو آپ نے ان کو معاملات میں کیسا پایا؟

(سوال) ایک انسان کی حیثیت سے خوشی اور غصہ کی حالت میں آپ نے مولانا کو کس معیار کا انسان پایا؟

(نوٹ) ان سوالات کی روشنی میں اپنے جوابات الگ الگ عناوین یا تاثرات کے تحت ارسال فرمائیں، یا کسی ایک عنوان پر اپنا مضمون روانہ فرمائیں، مزید جو بھی معلومات آپ کو حاصل ہوں، تحریر فرما کر ہماری مدد فرمائیں۔

چند ممکنہ ومجوزہ عناوین

(۱) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور درس قرآن کریم

(۲) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اپنے افکار ونظریات کے آئینہ میں

(۳) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی ایک بے نظیر مدرس

(۴) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کا انداز تربیت اور درسی خصوصیات

(۵) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی بحیثیت مصلح اور داعی

(۶) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اکابر ملت کی نظر میں
(۷) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اپنے ہم عصروں کی نظر میں
(۸) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کا اسلوب نگارش
(۹) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور ان کے باکمال تلامذہ
(۱۰) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور ان کی علمی خدمات
(۱۱) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور محبت رسول ومحبت صحابہ
(۱۲) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کا اپنے شاگردوں سے خصوصی تعلق
(۱۳) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی مسلک دیوبند کے بے لوث ترجمان
(۱۴) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کا اہل اللہ سے والہانہ تعلق
(۱۵) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کی اسلامی حمیت وغیرت
(۱۶) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور تصوف وسلوک
(۱۷) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کے دعوتی اسفار اور ان کے اثرات
(۱۸) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور مردم گری ورجال سازی
(۱۹) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کی امتیازی خصوصیات
(۲۰) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی اور ان کے اساتذہ وشیوخ
(۲۱) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کا ادبی ذوق
(۲۲) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی فرق باطلہ کے لئے شمشیر برہنہ!
(۲۳) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی حق گوئی وبے باکی کے پیکر جمیل
(۲۴) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی ایک باپ کے کردار میں
(۲۵) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کی خدمات مجلّہ المآثر کے آئینہ میں، اور حضرت محدث اعظمیؒ اور ان کے خانوادے سے ربط وتعلق
(۲۶) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کی تصنیفات کا ایک جامع تعارف
(۲۷) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی بحیثیت مترجم
(۲۶) حضرت مولانا اعجاز احمد صاحب اعظمی کی تحریروں کا ادبی پہلو